

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون کا سوال ہے کہ میرے پھوٹے پھوٹے تین بچے ہیں۔ بعض اوقات ہمسایوں کی طرف سے گانوں اور موسیقی کی آواز آتی ہے تو میں بچوں کو بعض اسلامی کیسٹیں لگا دیتی ہوں جن میں دف بجائی گئی ہے اور بڑے بامقصد نغے پڑھ گئے ہیں مثلاً جہاد کی ترغیب و تشویق ہے اور مسجد اقصیٰ کو آزاد کرنے کا پیغام ہے وغیرہ، تو کیا کیسٹیں جن میں دف بجائی گئی ہے، حرام ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

مردوں کے لیے دف بجانا بالاجماع حرام ہے۔ حافظ ابن حجر اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہما اللہ نے اس کا ذکر کیا ہے کہ یہ دف صرف عورتوں کے لیے حلال ہے۔ اور اس کی دلیل نبی علیہ السلام کا یہ فرمان ہے

”لَعْنَةُ اللَّهِ لَلْمُتَشَبِهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ“

اللہ کی لعنت ہے ایسے مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور ایسی عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔ (صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب المتشبهین بالنساء والمتشبهات بالرجال، حدیث: 5545 و سنن الترمذی، کتاب الادب، باب المتشبهات بالرجال من النساء، حدیث: 2784 سنن ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب فی المتشبهین، حدیث: 1904 و مسند احمد بن حنبل: 339/1، حدیث: 3151، المعجم الکبیر: 11/252) حدیث: 11647 فتویٰ میں مذکور الفاظ مسند احمد اور معجم الکبیر کے ہیں۔ باقی روایات میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت کی ہے۔

سودف صرف عورتوں کے لیے ہے۔ اور جو مرد اسے بجاتے ہیں وہ منہٹ اور بیچڑے ہیں، انہیں اس کا بجانا جائز نہیں ہے۔ لیکن لوگ ہیں کہ وہ شریعت کی بعض جزئیات کو اپنی غفلت سے عام بنا لیتے ہیں۔

اور مسجد اقصیٰ کی آزادی کے لیے حرام وسائل کا ارتکاب جائز نہیں ہے۔ لہذا ایسی کیسٹوں کا خریدنا بھی جائز نہیں ہے، کیونکہ اس میں تعاون علی الاثم والعدوان ہے۔ یہ فتویٰ خاص مردوں کے دف بجانے سے متعلق ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 793

محدث فتویٰ